حضرت مولانا ابوداؤد عبدالغفار محمدی رحمہ اللہ تعالیٰ

مولانا ذوالفقار علی طاہر (کراچی)

الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ ﷺ و بعد!

جماعتی احباب اس المناک خبر سے آگاہ ہو چکے ہیں کہ یکم شوال 1435ھ (عیدالفطر) بمطابق 29 جولائی 2014ء بروز منگل رات کے وقت مولانا سلطان محمود محدث جلالپوری رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید ملنسار کم گو سادہ مزاج جذبہ دعوت دین سے سرشار تحائف محبت ومودت تقسیم کرنے والے صاحب ذوق عالم دین شیخ ابوداؤد عبدالغفار محمدی جماعت اہل حدیث کو سوگوار چھوڑتے ہوئے دار فانی سے دار بقا کی طرف رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

شیخ عبدالغفار محمدی رحمہ اللہ کی طبیعت 27 ویں روزے کو کچھ ناساز ہوئی آپ نے اپنے گاؤں کے ایک ڈاکٹر صاحب جو آپ کے دوست ہی تھے سے دوائی لی طبیعت کچھ بہتر ہوئی لیکن پھر آہستہ آہستہ جسم پر سستی و کاہلی چھاتی چلی گئی اور پھر عید کا دن آ گیا گاؤں میں موجود آپ کے صاحبزادوں حافظ محمد ابراہیم حفظہ اللہ اور حافظ محمد اسماعیل حفظہ اللہ نے آپ کو خطبہ ونماز عید پڑھانے کا کہا لیکن آپ رحمہ اللہ نے ناسازی طبع کی بناء پر اپنے چھوٹے صاحبزادے حافظ محمد اسماعیل حفظہ اللہ کو حکم دیا حافظ محمد اسماعیل حفظہ اللہ نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ دیا یوں روز عید اپنی رفتار سے آگے بڑھتا رہا نماز ظہر ہوئی آپ رحمہ اللہ نے جماعت سے ادا فرمائی نماز عصر ہوئی آپ رحمہ اللہ نے جماعت سے ادا فرمائی لیکن نماز عصر کے بعد آپ رحمہ اللہ نے جہاں نماز ادا فرمائی تھی وہیں نڈھال ہو کر لیٹ گئے آپ رحمہ اللہ کی ناسازی طبع کی اطلاع آپ کے بڑے صاحبزادے فضیلۃ الشیخ مولانا محمد داؤد شاکر حفظہ اللہ کو کر دی گئی اور وہ کراچی سے پنجاب کیلئے روانہ ہو گئے جیسے ہی آپ رحمہ اللہ نڈھال ہوئے فوراً گاڑی کا انتظام کیا گیا اور آپ رحمہ اللہ کو بہاولپور لے جایا گیا راستہ میں درست انداز سے گفتگو فرماتے رہے۔ ہسپتال میں جتنے بھی ٹیسٹ ہوئے ساری رپورٹیں مثبت آئیں لیکن پھر ساڑھے چار بجے صبح وہ گھڑی آ پہنچی جس کے بارے میں قرآن مجید میں وارد ہے کہ جب وہ آتی ہے تو پھر وہ موخر نہیں ہوتی یوں آپ رحمہ اللہ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

آپ رحمہ اللہ کی دو بار نماز جنازہ ادا کی گئی پہلی بار محدث العصر شیخ الحدیث استاذ العلماء فضیلۃ الشیخ محمد رفیق اثری حفظہ اللہ نے پڑھائی دوسری بار آپ رحمہ اللہ کے صاحبزادہ الشیخ محمد داؤد شاکر حفظہ اللہ نے پڑھائی آپ رحمہ اللہ کے جنازہ میں کئی جید علماء کرام اور اہل علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی شرکاء علماء کرام میں شیخ ضیاء الحق بھٹی حفظہ اللہ شیخ الحدیث المعہد السلفی کراچی قاری عبدالرحیم کلیم حفظہ اللہ قاری عنایت اللہ رحمانی حفظہ اللہ مولانا عبدالحمید صاحب حفظہ اللہ استاذ مرکز ابن قاسم ملتان شامل تھے بعد ازاں قصبہ خان بیلہ کے قبرستان میں آپ رحمہ اللہ کی تدفین عمل میں آئی۔

شیخ ابوداؤد عبدالغفار محمدی رحمہ اللہ جماعت اہل حدیث کے عظیم عالم دین' مصنف' صاحب مروت اور محبت والے' علم دوست' نیک طینت انسان تھے' آپ رحمہ اللہ اچھے خطیب ومقرر تھے' قرآن وحدیث سے مربوط بڑی [illegible] تقریر فرمایا کرتے تھے' راقم کو صراط مستقیم تین ہٹی کراچی میں آپ رحمہ اللہ کا ایک درس سننے کا شرف حاصل ہوا۔

آپ رحمہ اللہ مسلک اہل حدیث کے ایک کامیاب مناظر تھے' آپ نے مختلف عنوانات پر تحریری مناظرے کئے اور مقابل مناظر کو لا جواب کر دیا رد تقلید' اہمیت اتباع سنت' تعداد قیام رمضان' رفع الیدین' نماز جنازہ کے بعد دعا' ایسے مسائل پر آپ رحمہ اللہ نے کامیاب تحریری مناظرے کئے' آپ رحمہ اللہ کی چند کتب شائع ہو کر منصۂ شہود پر آ چکی ہیں اور قارئین سے داد وتحسین وصول کر چکی ہیں' چند زیر طبع اور چند مسودہ کی صورت میں موجود ہیں۔ آپ رحمہ اللہ کی پہلی کتاب احناف کے تین سو پچاس سوالات کے جواب جب شائع ہو کر قارئین تک پہنچی تو بڑی پسند کی گئی۔ یہی کتاب محمدی مسجد اختر کالونی کراچی کے ایک جماعتی حاجی غلام قادر کے زیر مطالعہ بھی رہی' انہیں بڑی پسند آئی اور انہوں نے آپ رحمہ اللہ سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا' اتفاقی طور پر ان ہی دنوں آپ رحمہ اللہ کراچی تشریف لائے ہوئے تھے' حاجی صاحب کو بتایا گیا' انہوں نے فوراً آپ رحمہ اللہ کے فرزند شیخ محمد داؤد شاکر صاحب حفظہ اللہ سے رابطہ کیا' گھر پر دعوت طعام رکھی' آپ رحمہ اللہ سے ملاقات کی اور آپ کی مایہ ناز تصنیف پر آپ رحمہ اللہ کی تحسین کی اور دعائیں لیں۔

اسی کتاب کے متعلق شیخ محمد داؤد شاکر صاحب حفظہ اللہ نے ایک اور واقعہ بتایا کہ امریکہ کی سپریم کورٹ کے ایک وکیل' نئے اہل حدیث ہوئے ہیں وہ کراچی آئے ہوئے تھے ان سے فون پر بات ہو رہی تھی' دوران گفتگو انہوں نے شیخ داؤد شاکر صاحب کو بتایا کہ میں آج کل ایک کتاب کا مطالعہ کر رہا ہوں' بڑی دلچسپ ہے کتاب کا نام ''احناف کے 350 سوالات کے جواب'' ہے جب شیخ داؤد شاکر صاحب نے بتایا کہ وہ میرے والد محترم کی تصنیف ہے اور ان دنوں کراچی تشریف لائے ہوئے ہیں تو ان کی حیرت وخوشی کی انتہا نہ رہی اپنے گھر شیخ محترم رحمہ اللہ کا درس رکھا اور اس عظیم تصنیف پر آپ رحمہ اللہ کی بڑی تحسین فرمائی۔

عید میلاد النبی (ﷺ) کے قائل ایک صاحب نے اپنے موقف کی تائید میں ایک کتاب بنام ''ہم عید میلاد النبی (ﷺ) کیوں مناتے ہیں؟'' لکھی' یہ کتاب جب آپ رحمہ اللہ کی نظر سے گذری تو آپ رحمہ اللہ نے اس کا جواب بنام ''ہم عید میلاد النبی (ﷺ) کیوں نہیں مناتے؟'' تحریر کیا' بڑا لا جواب وشاندار اور دلچسپ انداز تحریر تھا' [illegible]ز تحریر کس قدر دلچسپ تھا' اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جماعت اہل حدیث کے مشہور عالم دین' ترجمان مسلک اہل حدیث فضیلۃ الشیخ محمد ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ مدیر المعہد السلفی کراچی نے ایک ملاقات میں بتایا کہ ایک رات میں نے اس کتاب کا مطالعہ شروع کیا' کتاب اس قدر دلچسپ تھی کہ پوری رات اسی کا مطالعہ کرتا رہا اور کتاب مکمل کر کے دم لیا۔

الشیخ ابوداؤد عبدالغفار محمدی رحمہ اللہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے چار صاحبزادوں سے نوازا اور آپ رحمہ

اللہ نے چاروں صاحبزادوں کو دینی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا' بیٹوں کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے آپ رحمہ اللہ کو سخت محنت و کوشش کرنی پڑی' کوئی بیٹا اگر مدرسہ سے بغیر اجازت گھر پہنچ جاتا تو آپ رحمہ اللہ اسی وقت بیٹے کو مدرسہ چھوڑنے کیلئے رخت سفر باندھ لیتے ایسے سفر میں بعض اوقات آپ رحمہ اللہ کیچڑ اور پانی کے گڑھے میں گر بھی پڑے۔ ان ہی انتھک کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج آپ رحمہ اللہ کے دو فرزند عالم دین اور ایک عالم دین حافظ قرآن اور ایک حافظ قرآن ہے اور سب کے سب دین کے داعی' مبلغ' مدرس' و معلم ہیں' یہیں پر بس نہیں بلکہ آپ رحمہ اللہ کی ایک صاحبزادی عالمہ اور مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات منظور کالونی کراچی کی معلمہ اور ایک پوتی عالمہ اور مدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات گلستان جوہر کراچی کی معلمہ ہیں' آپ رحمہ اللہ کی یہ اولاد واحفاد آپ رحمہ اللہ کیلئے ذخیرہ آخرت اور بہترین صدقہ جاریہ ہے رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ'

شیخ ابوداؤد عبدالغفار محمدی رحمہ اللہ کئی سالوں سے عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تھوڑی تھوڑی کر کے رقم جوڑ رہے تھے' اللہ تبارک وتعالیٰ کو آپ رحمہ اللہ کی حرمین سے محبت اور عمرہ کا جذبہ صادق اتنا پسند آیا کہ اس نے ایک صاحب خیر کے دل میں خیال ڈالا اور اس صاحب خیر نے نہ صرف آپ رحمہ اللہ کو بلکہ آپ کے ہمراہ آپ کے بڑے صاحب زادے فضیلۃ الشیخ محمد داؤد شاکر حفظہ اللہ کو حج پر روانہ کر دیا' نیت صاف منزل آسان!

محدث العصر شیخ الحدیث محمد رفیق اثری حفظہ اللہ نے اپنی تالیف ''مولانا سلطان محمود محدث جلالپوری رحمہ اللہ۔ حیات۔ خدمات۔ آثار'' میں محدث جلالپوری رحمہ اللہ کے تلامذہ کا بالتفصیل تذکرہ فرمایا ہے' وہ کتاب کے صفحہ 274 پر شیخ ابوداؤد عبدالغفار محمدی رحمہ اللہ کا تذکرہ بڑے حسین پیرایہ میں فرماتے ہیں۔ اس وقت چونکہ آپ رحمہ اللہ حیات تھے لہٰذا آپ کے متعلق حال کے صیغے استعمال کئے گئے ہیں پورا پیراگراف من وعن ملاحظہ ہو؛

''مولانا عبدالغفار محمدی کا شیخ محترم رحمہ اللہ کے معروف تلامذہ میں شمار ہوتا ہے' انہوں نے دارالحدیث سے سند فراغت حاصل کرنے کے بعد کچھ مدت دارالحدیث محمدیہ کے شعبہ ناظرہ تعلیم القرآن میں بچوں کو تعلیم دی پھر اپنے آبائی گاؤں خان بیلہ واپس آ گئے' جہاں فی سبیل اللہ امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں سادہ طبیعت تبلیغ دین کے جذبہ سے سرشار' محبت کی سوغات بانٹنے والے صاحب ذوق عالم ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنن وآداب زندگی پر کسی طرف سے بھی اعتراض آئے' وہ تحریر وتقریر میں اپنی صلاحیتوں کا سرمایہ اعتراض وتنقید کو رد کرنے میں صرف کر دیتے ہیں' تقلید اتباع سنت' مسئلہ تعداد قیام رمضان' رفع الیدین فی الصلاۃ اور دعا بعد الجناز غیرہ مسائل پر ان کے تحریری مناظرے معروف ہیں۔ احناف کے تین سو پچاس سوالات کے جواب میں ان کی اہم کتاب طبع ہو چکی ہے۔ ان کے فرزندوں میں مولانا داؤد سلمہ اللہ علم وفضل کے حامل اور بہت اچھے' مدرس وخطیب ہیں کئی سال سے المعہد السلفی (کراچی) میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر اپنے والد صاحب کے معاشی معاملات میں بھی مدد ومعاون ہیں'' اللہ تعالیٰ انہیں اپنے عظیم باپ کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق فرمائے (آمین)